Reviewed + Edited April 2, 1984

پروگرام نمبر 33

اگر ہم اپنے اردگرد پھیلے ہوئے قدرت کے حسین مناظر پر ایک نگاہ ڈالیں تو احساس ہوگا کہ کوئی نہ کوئی ایسی طاقت ضرور ہے جو سارے نظام کو ایک تنظیم کے تحت چلا رہی ہے۔ کس طرح کائنات کا ذرہ ذرہ ایک ضابطے میں رہتے ہوئے اپنے وقت پر اپنا کام سرانجام دیتا ہے۔ چاند کی چاندنی۔ سورج کی تجلی، ستاروں کی جگمگاہٹ، رنگ برنگے پھول پھلوں سے لدی ہوئی ڈالیاں۔ جھرنوں کی جھنکار، چہچہاتے پرندے۔ زمین کے فرش پر ہری بھری گھاس کا سبزہ۔ ٹھنڈی ہواؤں کے معطر جھونکے۔ ٹھاٹھیں مارتے ہوئے سمندر اور آسمان سے باتیں کرتی ہوئی پہاڑوں کی چوٹیاں۔ کیا یہ سب کچھ بغیر تنظیم کے ممکن ہے؟

یہ خدائے قادرِ مطلق کی مرضی ہے کہ وہ کائنات کی جس چیز سے جب چاہے کام لے سکتا ہے اُس کے ہر کام میں ایک ضابطہ اور ایک تنظیم نظر آئیگی۔ جس طرح کائنات کے ذرے ذرے کو تنظیم کی ضرورت ہے اُسی طرح انسانی معاشرے کیلئے بھی تنظیم انتہائی ضروری ہے۔ اسی لئے خدائے برحق کوہِ سینا کے دامن میں بنی اسرائیل کو الٰہی مقصد کیلئے منظم کر کے الٰہی کام لینا چاہتا تھا تاکہ اُن کے اندر قومی زندگی کا جذبہ برقرار رہے۔ اور آخر کار اِس تنظیم کا نتیجہ بنی اسرائیل کی قومی عبادت گاہ، اُن کے قومی تہواروں اور قومی کہانت کی صورت میں نکلا۔

سامعین! قومی کہانت وہ عہدہ تھا جس کا عہدے دار خطاکار کی خاطر گناہوں کی قربانی گزراننے کے علاوہ گناہوں کی معافی کیلئے درمیانی کی حیثیت سے شفاعت کا کام بھی کرتا تھا۔

اگر ہم بنی اسرائیل کی قومی کہانت کا آبائی بزرگوں یعنی ابرہام۔ اضحاق اور یعقوب کے دور سے موازنہ کریں تو معلوم ہوگا کہ اُس قدیم زمانے میں ہر خاندان کا سربراہ بطور کاہن کام کرتا تھا۔ لیکن بنی اسرائیل کیلئے موسوی دور میں کہانت کا کام خاندان کی بجائے قومی شکل اختیار کر گیا۔ خروج یعنی بنی اسرائیل کے مصری غلامی سے چھٹکارا حاصل کرنے سے لے کر تمام قوم خاص طور پر اُن کے پہلوٹھوں کو مقدس سمجھا جاتا تھا۔ کلامِ مقدس میں خروج 13 باب اُسکی 2 آیت کے مطابق۔ "سب پہلوٹھوں کو یعنی جو بنی اسرائیل میں خواہ انسان ہو خواہ حیوان پہلوٹھی کے بچے ہوں اُن کو میرے لئے مقدس ٹھہرا کیونکہ وہ میرے ہیں۔" بعدازاں لاوی کے قبیلے کو پہلوٹھوں کی جگہ کہانت کی خدمات کیلئے وقف کر دیا گیا۔ بائبل مقدس میں گنتی 3 باب اور اُسکی 9 سے 10 آیت تک لکھا ہے۔ "اور تو لاویوں کو ہارون اور اُس کے بیٹوں کے ہاتھ میں سپرد کر۔ بنی اسرائیل کی طرف سے وہ بالکل اُسے دیدئے گئے ہیں اور ہارون اور اُس کے بیٹوں کو مقرر کر اور وہ اپنی کہانت کو محفوظ رکھیں اور اگر کوئی اجنبی نزدیک آئے تو وہ جان سے مارا جائے۔"

ابھی آپ نے سُنا کہ کہانت کی خدمت کیلیے خاص طور پر ہارون کا خاندان مخصوص کیا گیا جبکہ ہارون خود اور اُس کے بعد اُس کے پہلوٹھے بیٹے دائمی سلسلے میں یہودی قوم کے سب سے اعلیٰ عہدے یعنی سردار کاہن کے عہدے پر مقرر ہوتے تھے ۔

سامعین ! قومی کہانت کے علاوہ اگر ہم بنی اسرائیل کے قومی تہواروں پر ایک نظر ڈالیں تو اندازہ ہوگا کہ اُن کی سالانہ عیدیں تین تھیں ۔ پہلی عیدِ فسح یعنی بے خمیری روٹی کی عید ۔ دوسری ہفتوں کی عید یعنی عیدِ پینتیکُست اور تیسری عیدِ خیام یعنی فصل جمع کرنے کی عید ۔ یہ تینوں عیدیں بنی اسرائیل کی قومی تاریخ میں اہم واقعات کی یادگار تھیں ۔ اُن کے وقت کا تعین اِس طرح کیا گیا تھا کہ اُن کے فصلیں کاٹنے کے الگ الگ مراحل پر خوشی منائی جا سکے ۔

۱- عیدِ فسح یعنی بے خمیری روٹی کی عید - یہ عید خروج کی رات کو مقرر کی گئی تھی جو ماہِ ابیب کی 14 سے 21 تاریخ یعنی ہمارے اپریل کے مہینے کے آغاز میں بنی اسرائیل کی غلامی سے رہائی حاصل کرنے کی خوشی میں منائی جاتی تھی ۔ اِس کے ساتھ ہی اِس عید سے فصل کاٹنے کے آغاز کی خوشی کا اظہار بھی کیا جاتا تھا ۔ فسح کا برّہ اور اُس کا گوشت بے خمیری روٹی اور کڑوی بوٹیوں کے ساتھ کھایا جاتا اور پکے ہوئے اناج کا پُولا فصل کے خدا کی شکرگزاری کے اظہار میں ہلایا جاتا تھا ۔

2 - ہفتوں کی عید یعنی عیدِ پینتکُست - عیدِ فسح کے پچاس دن بعد فصل کاٹنے کے اختتام کی خوشی میں یہ عید منائی جاتی تھی ۔ اِس عید کے مقرر کیے جانے کے بعد کے زمانے کے یہودی اِسے شریعت کے نزول کی یادگار کی حیثیت سے مناتے تھے ۔ جو سب سے پہلے عیدِ فسح کے پچاس دن بعد نازل ہوئی ۔ اِس عید کی اہم ترین مذہبی رسم پہلی کٹائی سے پکی ہوئی ایک روٹی خداوند کے حضور پیش کرنا تھی ۔

3 - عیدِ خیام یعنی فصل جمع کرنے کی عید - یہ عید ساتویں مہینے کی 15 ویں تاریخ سے 22 ویں تاریخ تک منائی جاتی تھی - یہ عید ایک قسم کا فصلی جشن تھا - جس میں فصل کے پھل جمع ہونے کی خوشی کا اظہار کیا جاتا تھا ۔ بیابان میں 40 سال کی خیمہ زنی کی زندگی کی یادگار کے طور پر بنی اسرائیل اس عید کے دوران ایک ہفتہ شاخوں کی جھونپڑیوں میں بسر کرتے تھے ۔

بنی اسرائیل نے کوہِ سینا پر اپنے ایک سال کے قیام کے دوران خیمۂ اجتماع بنایا جو ایک چھوٹی سی سفری ہیکل تھی ۔ اُس کی چوڑائی 15 فٹ اور لمبائی 45 فٹ تھی ۔

اُس کے پاک مکان میں جسکی چوڑائی 15 فٹ اور لمبائی 30 فٹ تھی۔ بخور جلانے کی قربان گاہ
نذر کی روٹی کی میز۔ اور خالص سونے کا سات شاخہ شمع دان رکھے رہتے تھے۔
خیمۂ اجتماع کا پاک ترین مکان مکعب نما تھا۔ جسکی لمبائی۔ چوڑائی اور اونچائی ہر طرف سے 15 فٹ
تھی۔ اِس مکان میں سوائے شہادت کے پاک ترین صندوق کے جس میں شریعت کی لوحیں
من سے بھرا ہوا سونے کا مرتبان یعنی وہ مرتبان جس میں اُس خاص روٹی کا کچھ حصہ رکھا گیا تھا
جو بنی اسرائیل کو 40 برس تک خدائے بزرگ و برتر کی طرف سے حاصل ہوتی رہی۔ اِس کے علاوہ
پاک ترین صندوق میں ہارون کی لاٹھی جس پر کلیاں پھوٹی ہوئی تھیں اور کوئی مال و اسباب نہ تھا۔
پاک ترین مقام میں سردار کاہن کے علاوہ اور کوئی شخص داخل نہیں ہو سکتا تھا۔ اور وہ بھی صرف
عظیم کفارے کے دن داخل ہوتا جب وہ بنی اسرائیل کیلئے گناہوں کی سالانہ قربانی گزرانتا تھا۔
خیمۂ اجتماع کے اردگرد کھلے صحن میں سوختنی قربانی کا مذبحہ اور طہارت کیلئے حوض تھا۔
بیابان میں خانہ بدوشی کے زمانے کے دوران یہ خیمۂ اجتماع بنی اسرائیل کے ساتھ ساتھ اٹھایا جاتا تھا
اور بعد ازاں سیلا کے مقام پر یہ خیمہ نصب کر دیا گیا۔ اور پھر یہی مقام 400 سال تک
یعنی اُس وقت تک قومی عبادت کا مرکز بنا رہا جب تک سلیمان کی ہیکل تعمیر نہ ہوئی۔
سلیمان قدیم زمانے کے بزرگوں میں ایک نمایاں حیثیت رکھتا تھا۔ کیونکہ خدائے قادرِ مطلق نے اُسے
عقل و دانش کی بیش قیمت نعمت سے نوازا تھا۔

سامعین! کبھی آپ نے سوچا ہے کہ قدیم بزرگ خدا کے ساتھ اسقدر
گہری رفاقت کیوں رکھتے تھے؟

کیا وجہ تھی کہ خدا اُن سے ہمکلام ہوکر قدم قدم پر اُن کی
راہنمائی کرتا تھا؟ اِس لئے کہ اُن بزرگوں کے دل حق کی محبت اور جذبۂ انکساری
سے جڑے ہوئے تھے۔ وہ خداوند کے حضور جب بھی کوئی عرض لے کر حاضر ہوتے تو اُس
میں عاجزی کا پہلو ہمیشہ نمایاں ہوتا۔

S.NO 127 DUR 0.25, 4.08 گیت # خداوند ایک ہے میری عرض

ابھی آپ نے اِس پروگرام میں بنی اسرائیل کی قومی عبادت گاہ ، اُن کے
قومی تہواروں اور قومی کہانت کے بارے میں سُنا ۔ ہم اپنے اگلے پروگرام
میں اُن مختلف قربانیوں کا ذکر کریں گے جو بنی اسرائیل کی عبادت کی مرکزی
خصوصیت تھیں ۔ ہمیں یقین ہے کہ نہ صرف آپ خود یہ پروگرام سُنیں گے
بلکہ اپنے دوستوں کو بھی دعوت دیں گے کہ ہمارے ساتھ شامل ہوں جب ہم
دوبارہ کلامِ الٰہی میں انسانی عروج و زوال پیش کریں گے ۔

بہنو اور بھائیو ! اپنی معلومات میں اضافہ کرنے کیلئے
اور کلامِ الٰہی کے گہرے مطالعے کیلئے اگر آپ ہمارے نشر کردہ
اِس پروگرام کا مسودہ حاصل کرنا چاہیں تو ہمیں لکھ کر
مسودہ نمبر 33 طلب کریں ۔

پروگرام کے پتے کا اعلان ہم اِس پروگرام کے آخر
میں کریں گے ۔ یہ مسودہ آپکو تقریباً چھ ہفتے میں مل
جائیگا ۔

اب اجازت چاہتے ہیں ۔

خدا حافظ